وزٹ کرتا یعنی دیکھتا ہے اور معلوم کرے کہ آیا وے خبردار ہین اور
اپنے حکم کو سمجھتے ہین - جب ان مطلبون کے لیے جائے تو اوس کو
چاہیے کہ اوس افسر یا عہدہ دار کو جو اسکے بعد کمان کرنے والا ہو سپرد کر جاے
اور رات کے وقت پکٹ کو ہرگز نہ چھوڑے -

رات کے وقت گھوڑون کی کاٹھیان اور لگام ہرگز نہ اوتاری جائین مگر
دن کو جب کچھہ خطرہ معلوم نہ ہو - تنگ ڈھیلے کر دیے جائین اور ایک
وقت ایک تہائی گھوڑون کی کاٹھیون کی جگہہ پیٹھہ پر بدل دی جاے
اور خصوصاً بارش کے دن گھوڑون کے کان کھینچ دینے چاہئین اور
اون کی ٹانگین اور پیٹ اور چھاتی ہاتھون سے ملنی چاہئین -

ایک وقت ایک تہائی گھوڑون کو دانہ اور پانی دیا جائے زیر نگرانی
ایک عہدہ دار کے جو اس بات کا ذمہ دار ہے کہ کوئی بدانتظامی نہ ہو
اور وے گھوڑے جن کو دانہ اور گھاس وغیرہ دینا ہو اس مطلب کے لیے
باقی گھوڑون سے دور لے جانے چاہئین اور ون کو پٹرولون کے واپس
آنے تک کسی گھوڑے کو گھاس دانہ نہ دیا جائے -

کوئی جوان پکٹ سے علیحدہ نہ ہووے اور جن کی نوکری نہ ہو جہان
تک ممکن ہو ون کو سلا دیے جائین تاکہ رات کے وقت زیادہ خبردار
رہین -

اگر آگ کی اجازت ہو تو کسی پوشیدہ جگہہ مین جلانی چاہیے -

کسی قسم کا شور یا بگل کی آواز پکٹ مین نہ کی جائے -

پکٹین کوئی سلامی نہین دیتین مگر کمانیر اپنی بابت کسی بڑے افسر کو جو
اسکی پوسٹ مین آوے رپوٹ کرتا ہے -

عموماً دن چڑھے پکٹون کی بدلی کی جاتی ہے۔ نئی پکٹ اگلی پکٹ کے
ساتھہ کھڑی ہوتی ہے اور دونو افسر اکٹھے ہوکر وڈیٹون کی بدلی کرنے
کو جاتے ہین اور آب دن والی لین پر لگائے جاتے ہین اور بدلی
کے وقت بدلنے والا افسر ہر ایک بات بابت پوسٹ کی نہایت مختصر
طور پر بدلی کرنے والے افسر کو بتا دیتا ہے اور اگر کوئی خاص حکم ہون
وہ لکھکر دیئے جاتے ہین۔ جب بدلی ہو رہی ہو دونو پکٹون کے رکنائیٹرنگ
پٹرولین اکٹھی جاتی ہین تاکہ وے جن کو معلوم ہے نئی پٹرولون کو
زمین وغیرہ دکھا دین جب پٹرولین واپس آ جائین تو اگلی پکٹ لوٹ
آتی ہے۔

ہر روز کوچ مین اوٹ پوسٹون کی بدلی نہین کی جاتی بلکہ وے قائم
رہتے ہین۔ جب تک ڈونس گارڈ لین سے نہ گزر جائے یا بوقت ریٹایر
کرنے کے جب تک اون کو بھی پیچھے ہٹنے کا حکم نہ ملے۔

وڈیٹ اور کساک پوسٹ

وڈیٹ دو دو یا ایک ایک کھڑے کیئے جاتے ہین جس طرح کہ پکٹ یا کساک پوسٹ
اون کی بدلی کرین۔

کساک پوسٹون کا یہ انتظام ہے کہ ہر ایک اکیلے وڈیٹ کے واسطے
اسکے نزدیک ہی ریلیف لگائے جاتے ہین اور یہ ریلیف ایک
عہدہ دار یا دہنے والے سپاہی کے زیر کمان ہوتے ہین اور اسمین
بڑے فائدے یہ ہین کہ جوان کم لگتے ہین اور جوان اور گھوڑے بچے
رہتے ہین اور پکٹ کی جگہہ بھی رہتی ہے۔ کساک پوسٹ خصوصاً اون

جگہون کے لائق ہین جہان وڈیٹ کی بدلی کرنا اور اوسکو بار بار دیکھنا
مشکل ہے یا جہان پر وڈیٹ آس پاس کے پوسٹون یا پکٹ سے
نظر نہین آسکتا۔

وڈیٹ جب لگائے جائین تو عموماً ماؤنٹ رہین مگر چونکہ وے اکثر اپنے
کام ڈسمونٹ ہوکر بھی بخوبی کرسکتے ہین اس لیئے پکٹ کے کمانیر کا اختیار
ہے خواہ کسی طرح اون کو کہڑا کرے۔

وڈیٹ ایسی طرح کہڑے کیئے جائین کہ جہان تک ہو سکے دور تک دیکھتے
رہین مگر خود نظر نہ آئین اس لیئے دن کو کسی درخت یا دیوار وغیرہ کی آڑ مین
کہڑے کرنے چاہئین اور رات کو کسی نیچی زمین مین تاکہ کوئی شخص
جو اوپر سے اون کیطرف آتا ہو بخوبی دکھائی دے سکے۔ مگر درختون
یا بہتے ہوئے پانی یا چکیون کے نزدیک نہون کیونکہ رات کو صرف
سُننے پر بہروسہ ہوتا ہے اور ہوا کی کھڑ کھڑاہٹ اور پانی کی آوازسے
اون کے درمیان مین خلل پڑ جائے گا۔ اس غرض سے کہ آندہی یا
بارش والے دن یا رات کو گہوڑون کے گہومنے کے وقت وڈیٹ
اصلی سمت سے بہول نہ جائین ایک نشان اوس طرف جس کو نگاہ رکھنا ہو
زمین پر یا کسی نزدیک والی جگہہ پر کردینا چاہیئے۔

وڈیٹون کے لیئے عام حکم یہ ہین اور جوانون کو اوٹ پوسٹ ڈیوٹی پر جانے سے
پہلے ان سے واقف کردینا چاہیئے۔

(۱) اپنی بندوقین بہرے ہوئی اور اوڈونس پر۔ اور بلم ٹریل پر۔ اور
جہنڈیان لپیٹے ہوئے رکہین۔

(۲)۔ کوئی غیر ضروری شور یا حرکت نہ کرین۔ اور سوائے اوٹ پوسٹون

اور پکٹ کے کمانیرون اور اون شخصون کے جو اون کے ساتہہ ہون
اور پٹرولون کے کسی غیر شخص کو وڈیٹون کے سلسلہ سے گزر کر نہ اندر
آنے دین اور نہ باہر جانے دین - اور نہ اسکے ادہر اودہر
پہرنے دین -

(۳) کوئی اور شخص جو دن کو کسی طرف سے اُن کی پوسٹ کے قریب
آتے ہون جب ابہی تب یا چالیس گز دور ہون ہالٹ کا حکم دین - اور
ایگزیمننگ پوسٹ کیطرف بہیجین - اگر یہ حکم بلا عذر نہ مانا جائے تو اونپر
بندوق چلادین -

(۴) تمام جماعتین جو رات کو کسی طرف سے پوسٹ کے قریب آتی ہون
اون کو یہ حکم دینا چاہئیے "ہالٹ اڈونس ون مین ٹو دی پٹرول اور
کونٹر سائین" - پٹرول اور کونٹر سائین جہان تک ہو سکے باریک آواز سے
دیئے جائین - اور جو شخص بلا عذر ان حکمون کو نہ مانین اونپر بندوق
چلانی چاہئیے -

(۵) - اگر کوئی زمین درمیان دو متصل کے وڈیٹون کے دونون سے
کسی کو دکہائی نہ دے تو اون دونون مین سے ایک وڈیٹ اکثر
اس پر پٹرول کرے اور اگر کساک پوسٹ ہون تو ایک جوان ریلیف
مین سے پٹرول کرے -

(۶) اگر وڈیٹ کوئی چیز دکہانی چاہئیے تو وہ اشارہ کے طور پر اپنا ہاتہہ
کہڑا کرے یا کسی اوٹ سنتری یعنی پکٹ والے سنتری کو کوئی ایسا
ہی اشارہ کرے جس سے وہ اوس کیطرف دیکہے اور اوسی وقت ایک
پٹرول خود پکٹ مین سے بہیجی جائے گی - اگر اتفاق سے یہہ

اشارہ نظر نہ آوے تو ون رسالہ کے واسطے دہنا اور پلٹن کے واسطے بائیان اور ملی ہوئی فوج کے لیئے ہندسہ 8 کی شکل کا چکر کاٹے۔ اور دشمن کی تعداد اور اسکی آمد کی جلدی کے موافق قدم تیز کرے۔ اور اگر کساک پوسٹ ہون تو یہ کام زیادہ آسانی اور موثر طور سے ہو سکتا ہے یعنی ایک جوان پکٹ کو خبر دینے کے لیئے چلا جائے۔ سخت ضرورت کے بغیر چکر نہ کاٹنا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے تمام اوٹ پوسٹ والی فوج مین ہل چل پڑ جاتی ہے۔

(۷)۔ اگر کوئی آس پاس کے وڈیٹ چکر کاٹین تو وڈیٹ کو چاہیئے کہ خود چکر کاٹ کر اَوروں کو بھی یہی اشارہ دکھائے۔

(۸) اگر دشمن بے خبر آ کر حملہ کر دے تو وہ پکٹ اور دوسرے وڈیٹون کو ادھر متوجہ کرنے کے لیئے ریٹائر کرنے سے پہلے بندوق چلائے اور صرف وہی وڈیٹ پیچھے ہٹین جو مجبور ہو جائین۔

(۹)۔ سنگل وڈیٹ کسی بہانہ سے اپنی جگہہ نہ چھوڑین اور ڈبل وڈیٹون مین سے ایک وقت صرف ایک جوان خبر دینے یا سلسلہ کے نہ نظر آنے والی زمین پر پٹرول کرنے کے لیئے جائے۔

(۱۰) کوئی سلامی نہ دی جائے۔

خاص حکم واسطے ہر ایک پوسٹ کے پہلے بیان ہو چکے ہین۔

پکٹ کا لگ اوٹ سنتری

اس کام پر ایک جوان دن کو ڈسمونٹ ہو کر اور رات کو مونٹ ہو کر لگایا جاتا ہے اور وہ دونو موقعون پر ڈ۔ آ۔ مس کرنے کے بندوق بھری ہوی

رکھتا ہے اور وڈیٹون کے تمام اشارون وغیرہ کی بابت خبر دیتا ہے۔ ی
سلامی نہین دیتا۔ اور صرف رات کو ٹوکتا ہے۔

ایگزمیننگ پوسٹ

یہ بڑے رستہ پر لگایا جاتا ہے اور عموماً نزدیک والے وڈیٹ کے
رلیفون یعنی بدلی کرنے والون سے بنتا ہے اور زیر کمان ایک چنے
ہوئے عہدہ دار کے ہوتا ہے جو حتے الامکان ملک کی بولی بولتا ہو
اور پکٹ کے کمانیر سے خاص حکم اوسی کو ملتے ہین۔ سوائے اوٹ پوسٹون
اور پکٹ کے کمانیرون اور اون شخصون کے جو اون کے ساتھ ہون اور
نیز ہرکارون کے کوئی شخص بغیر ایگزمیننگ پوسٹ کے وڈیٹون کے
سلسلہ کی کسی جگہ سے نہ گذرے۔ وہ عہدہ دار ہر ایک شخص کو جو اندر
یا باہر جانا چاہتا ہو دیکھے اور موافق اپنی ہدایات کے اجازت دیوے یا
اس سے انکار کرے۔

اگر صلح کی جھنڈی سامنے آئے تو بڑے افسر سے حکم آنے تک اوسکو
ایگزمیننگ پوسٹ پر روک دیا جائے اور اگر جھنڈی کو لین مین داخل
ہونے کی اجازت ملے تو پہلے ہوشیاری سے جھنڈی بردار کی
آنکھین بند کی جائین اور پھر اسکو ہمراہ اسکارٹ کے کسی حکم دار رستہ
سے اوٹ پوسٹون کے کمانیر کے پاس لے جائین۔ اور کوئی شخص
کسی بہانہ سے کسی قسم کی بات چیت اوس کے ساتھ نہ کرے سوائے
بڑے افسر کے۔

قیدی اور بھگوڑے ایگزمیننگ پوسٹ سے پکٹ کے کمانیر کے پاس

بھیجے جائین اور وہ اون سے حال احوال پوچھکر ہمراہ اسکارٹ کے اوٹ پوسٹون کے کمانیر کے پاس بھیج دے اور ایک رپوٹ بھی ساتھہ ہی روانہ کرے۔ اور وڈیٹون کے سلسلہ کے نزدیک آنے کی اجازت دینے سے پہلے اون سے ہتھیار رکھادیئے جائین۔

ڈیٹیچڈ پوسٹ

اسکی نفری عموماً ۵ سے ۱۰ جوان تک زیر کمان ایک عہدہ دار کے ہوتی ہے اور یہ بھی چھوٹی قسم کی ایک پکٹ ہے۔ وہ اس مین پکٹون کے قاعدے برتے جاتے ہین۔ ایسا پوسٹ اکثر اوٹ پوسٹ لین کے فلنک کے فرنٹ یا ریزرو اشٹلان مین لگایا جاتا ہے۔ تاکہ کسی خاص جگہہ یا سڑک کو دیکھے جہان سے دشمن فلنک کو گھوم کر آوے (اگر چہ فلنک کسی قدرتی روکاوٹ یعنی ٹیلہ۔ دلدل یا دریا تک نہ پھیلا ہوا ہو) یا دو پکٹون کے درمیان جو بہت دور ہون خبر رسانی کے واسطے سلسلہ جاری رکھے۔ عہدہ دار کو اسی پکٹ کے کمانیر سے جس مین سے وہ بلگایا جائے ان باتون کے لیئے خاص ہدایتین ملتی ہین۔

وزٹنگ پٹرول بین اور ریلیف

پہلی مین عموماً دو جوان ہوتے ہین اور اکثر بدلی کے وقت وڈیٹون کی لین اور آس پاس کی پکٹون مین یہ بات دیکھنے کے لیئے جاتے ہین کہ کیا سب کچھ درست ہے۔ پٹرول اور ریلیف دونو وڈیٹون کے سلسلہ کے اندر یعنی اپنی فوج کیطرف حتے الامکان آڑ مین نہ چلنے مین اور

دن کے وقت اُن کو نہ ٹوکنا چاہیئے - سوائے بہت سخت موسم کے
یا جب جوان بہت تھکے ہوئے ہون و ڈیٹون کے ہر دوسرے
گھنٹہ بدلی کی جائے - بدلی ٹھیک ویسی طرح سے کی جاتی ہے - جیسے کہ
ایک معمولی پوسٹ کے سوائے اس بات کے کہ جب بدلی ہو رہی ہو
تو ایک جوان اپنی فرنٹ کو دیکھتا رہے - اور باقی جہان تک ممکن ہو
آڑ مین رہین -
اگر مناسب ہو تو ہمیشہ کساک پوسٹون سے ہر گھنٹہ بدلی کر دی جایا کرے -

رکنائٹرنگ پٹرولین

ان مین دو سے تین جوان تک زیر کمان ایک عُہدہ دار کے ہوتے
ہین اور وے و ڈیٹون کے سلسلے سے باہر زمین اور دشمن کا رکنائیٹر
کرنے کے لیئے لگائے جاتے ہین - کوئی بسزی گھوڑے سوائے
برساتی یا دُھندلے یا برفانی موسم کے یا ہنہنانے والے گھوڑے
نہ بھیجے جائین اور اس کام کے واسطے جوان اور گھوڑے دونو خاصکر
چُنے جائین - اور وے ایسا انتظام کرین کہ اون کے ہتھیار اور
کیل کانٹی کی آواز نہ دبے اور نہ دھوپ مین چمکین -
پکٹ کا کمانیر ہر ایک پٹرول کو مندرجہ ذیل باتون کی بابت حکم سُنائے :-
(۱) کتنی دُور جانا ہے - اگر ٹھیک دشمن کا سامنا ہو تو یہ بات
ضروری نہین کیونکہ جہان تک ہو سکے پٹرولین ہمیشہ دشمن کی لین کے
نزدیک پہونچتے ہین -
(۲) ٹرک یا عام سمت جس پر وے جاتے ہوئے اور آتے ہوئے چلین

(۳) زمین جو خاصکر اُنہون نے ملاحظہ کرنی ہے ۔
(۴) قریباً کس وقت وہ اون کے واپس آنیکا منتظر رہے گا ۔

دن کو وے بڑی بڑی سڑکون اور آباد جگہون سے دُور دُور رہین ۔ اور جہان تک ہو سکے آڑ مین چلین ۔ اون کو چاہیے کہ اکثر زمین کو دیکھنے کے لیے کسی آڑ مین ہالٹ کرین تاکہ اگر ضرورت پڑے رہبری کر سکین اور نیز اگر دشمن نظر آ سکے تو اُس کو بھی دیکھین ۔

اگر دشمن کی پٹرول دکھائی دے تو وے اپنے آپ کو چھپا کر اُس کی حرکات کو دیکھین ۔ اگر کوئی اپنی پٹرول مل جائے تو اس کو نہ ٹوکین ۔ مگر جو کچھہ ہر ایک نے دیکھا ہو اُس سے ایک دوسرے کو مطلع کر دین مگر ایسا کرنے سے پہلے آڑ مین ہو جائین ۔ اگر وے ایک بڑی فوج دشمن کی لین سے نکلتی ہوئی دیکھین تو فوراً ایک جوان خبر دینے کے لیئے روانہ ہو اور باقی کسی آڑ مین ہو کر اُسکی حرکات کو دیکھتے رہین ۔

ایک ٹوٹی پھوٹی زمین مین اگر وے دیکھین کہ اون کے گھوڑون نے کان کھڑے کر لیئے ہین یا چونک پڑے ہین تو یہ بھی ایک قسم کی مدد ہے کیونکہ گھوڑون کو عموماً دوسرے گھوڑون یا جوانون کے نزدیک ہونے کی خبر ہو جاتی ہے (خاصکر اگر وے کسیقدر چھپے ہوئے ہون) پیشتر اِسکے کہ وے اون کے سوارون کو نظر آ وین یا معلوم ہو وین ۔ رات کے وقت ایک جوان اکثر ڈسمونٹ ہو کر زمین کے ساتھہ اپنا کان لگائے کیونکہ چلتے ہوئے گھوڑون یا جوانون کی آواز زمین پر بہ نسبت ہوا کے زیادہ پہلے پہونچتی ہے ۔ کتون کے بھونکنے سے بھی اکثر غیر شخصون کا قریب ہونا ثابت ہوتا ہے ۔

اون کو یاد رکھنا چاہئے کہ اُن کا کام دیکھنا ہے نہ کہ لڑنا۔ اور لڑنے سے ہمیشہ باز رہنا چاہئے جب تک دشمن کو قید کرنے کا حکم نہ ملے یا دشمن بے خبر نہ آن پڑے۔

واپس پہرتے وقت وے اکثر کسی آڑ مین سڑکون وغیرہ کے موڑون پر اس بات کا یقین کرنے کے لئے ہالٹ کرین کہ ان کے پیچھے تو کوئی نہین آرہا ہے۔ اکثر دشمن کی واپس جاتے ہوئے پٹرول کے پیچھے پیچھے خبرداری کے ساتھ چلے جانے سے دشمن کی لین تک رسائی ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی پٹرول دشمن کی لین کے نزدیک پہونچنے مین کامیاب ہوجائے تو وہ اپنے آپ کو چھپا لین اور مندرجۂ ذیل باتون کے دریافت کرنے کی کوشش کرین۔

(۱)۔ دشمن نے کتنے اور کہان پر ورڈیٹ لگائے ہین۔ اس بات کے دریافت کرنے کے لئے سب سے عمدہ موقع یہ ہے کہ جب بدلی ہو رہی ہو تو دیکھ لیا جائے۔

(۲)۔ قسم اوس زمین کی جو ڈوڈیٹون کے فرنٹ مین اور نیز اون کے درمیان مین ہے یعنی اون وڈیٹون مین سے کسی ایک کے فلنک پر جا پہونچنے یا پکیٹ پر بے خبر حملہ کرنے کا کوئی عمدہ موقع ملتا ہے یا نہین۔

(۳)۔ پکیٹ کہان پر ہے۔ اکثر یہ بات آگ کے دہوئین یا اوس رستہ سے جس پر ریلیف اور پٹرولین لوٹتے ہوئے چلین معلوم ہو سکتی ہے۔

(۴)۔ دشمن کی پٹرولین کس وقت روانہ ہوتی ہین۔ اون کی نفری

سکتی ہے اور اکثر کس راستہ پر وے چلتی ہین۔
رات کو وے پردل اور کونٹر سائین سننے اور آگون کو دیکھ کر مین باڈی کی جگہہ کو معلوم کرنے کی کوشش کرین۔ ایسا کرنے کے واسطے اکثر یہ مناسب ہے کہ ایک جوان ڈسمونٹ ہو کر گھٹنون کے بل جہان تک ہو سکے نزدیک جائے تاکہ گھوڑون کے سمون کی آواز سے دشمن کو اون کی موجودگی کا حال معلوم نہ ہو جائے۔
کم نفری والی پکیٹون کے ساتہہ رکنائیٹرنگ پترولین علاوہ اپنے کامون کے وزٹنگ پترولون کے کام بہی کر سکتی ہین۔

سپورٹین

اکثر ملی ہوئی فوج مین سپورٹین پلٹن سے لگائی جاتی ہین۔
یہ بات موقع پر موقوف ہے کہ آیا دن اور رات دونو وقت یا صرف رات کو پلٹن کی سپورٹین لگائی جائین۔ اور صرف رسالہ کی حالت مین وے اون سکوڈرون کے باقی بچے ہوئے جوانون سے بنائی جاتی ہین جن مین سے پکیٹین لگائی گئی ہون۔ بچاؤ کا انتظام پلٹن اس طرح کرتی ہے کہ ایک پیدل سنتری لگایا جاتا ہے اور سٹرکین بند کر دی جاتی ہین اور جب ممکن ہو عارضی قلعہ بندی کی جاتی ہے۔ مناسب جگہہ سپورٹ کی بلحاظ اپنے سکشن کی پکیٹون کے اوسی طرح پر ہے جیسے کہ پکیٹون کی جگہہ واسطے وڈیٹون کے ہے اور اوس کے لیئے جگہہ کے انتخاب کرنے مین بہی وہی باتین ملحوظ رکھنی چاہیئن جو جو قاعدے بابت کہانا پکانے اور گہوڑون کو دانہ گہاس دینے اور پانی پلانے کی

پکٹون کے واسطے بیان ہوچکے ہین وہی سپورٹون کے لیئے
بہی ہین ۔
اکثر سپورٹ مین سے وزٹنگ پٹرولین پکٹون کی طرف بہیجنی چاہیئن
اور ایک پٹرول ہمیشہ تیار رہے تاکہ کسی گولی کے چلنے یا کسی آدمی
ہل چل کا جو پکٹون مین نظر آوے سبب دریافت کرنے کے لیئے
جاوے ۔

ریزرو اوٹ پوسٹون کے

یہ اوٹ پوسٹ کے کمانیر کے زیر کمان ہے اور اسی فوج کے ذریعہ سے
دشمن کا حملہ خاصکر روکا جاتا ہے اور ضرورت کے وقت زیادہ آگے کے
پوسٹون کی نفری بہی اسی سے بڑہائی جاتی ہے ۔ ایک ملی ہوئی فوج
کے ہمراہ اوس سکوڈرن کے باقی جوان جس مین سے پکٹین لگائی گئی
ہین ریزرو کے ساتہہ رہین گے اور خبرین لے جانے کے لیئے ہر ایک
انفنٹری پوسٹ کو دو یا تین اڑدلی دین گے اور ان جوانون کو کسی اور
کام پر لگانا بالکل منع ہے ۔ کوئی خاص پٹرول بہی اسی سکوڈرن مین
سے لگے گی ۔ اگر توپخانہ کسی خاص درہ وغیرہ کو بچانے کے لیئے ہے
تو توپین فیر کرنے کے پوزیشن مین تیار رہین ۔ مگر اور تمام حالتون مین
کسی بڑے رستہ کے نزدیک اون کی پٹیان جدا کر دی جائین ۔ اور
کسی صورت مین اون کو بند جگہہ مین نہ رکہا جائے ۔
جس قدر ضرورت ہو اوسی قدر سنتری لگائے جائین اور پٹرولین بہیجی جائین
اور جو قاعدہ سب ... [illegible]

اور پانی پلانے کی پکٹوں کے واسطے لکھے گئے ہین وہی ریزرو کے لیئے بھی ہین - مگر جوان صرف اپنا ہی کھانا نہ پکائین اور اپنے ہی واسطے لکڑی اور بھوسہ وغیرہ نہ لائین بلکہ ہمیشہ یہی کام پکٹون کے لیئے بھی اور اگر ہو سکے تو سپورٹون کے لیئے بھی کرین -

باب سوم

کیولری ڈویژن یا برگیڈ جو فوج کے آگے آڑ بنا کر چلتا ہے

ایک علیحدہ کیولری ڈویژن یا برگیڈ کا یہ کام ہے کہ اپنی فوج کی حرکات کو جبکہ وہ دشمن کی حرکات کو معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہو چھپائے اور اس طرح اُس فوج کے لیئے جس کے تئین وہ آڑ بناتا ہے جنگی فن کے رو سے اڈوانس (ریر) گارڈ بن جاتا ہے - مگر جب ایک کیولری ڈویژن یا برگیڈ فرنٹ یا ریر مین کام کرتا ہو تو یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ فوج کو اڈوانس یا ریر گارڈ کی کچھ ضرورت نہین - بلکہ اُس کا بھی ضرورت ویسی ہی رہتی ہے اور یہ بڑی تاکید سے کرنا چاہیئے -

ہر ایک برگیڈ یا رجمنٹ کو جو علیحدہ علیحدہ سڑک پر چل رہا ہو اپنی اپنی اڈوانس گارڈ لگانی چاہیئے اور یہ گاردین ایک دوسری کے ساتھ خبر رسانی کا سلسلہ جاری رکھین -

عموماً ڈویژن یا برگیڈ کو یہ حکم ہوگا کہ دشمن کی کسی خاص فوج سے متعلق رہے

یا کسی خاص قطعہ تک کو دیکھے۔

دونو حالتون مین یہ باتین ضروری ہین۔

(۱) دشمن کی تلاش کرنا۔

(۲) جب دشمن نظر آجاوے تو اُسکو غائب نہونے دینا۔

(۳) جدا جدا ہوکر شکست کہانی یا لین مین دشمن کے آگہسنے سے بچنا۔

(۴) حملہ کرنے کی طاقت کو قایم رکہنا۔

مندرجہ بالا مطلبوں کو حاصل کرنے کے لیئے مین باڈی کو جہٹ پٹ اور آسانی سے جمع کر لینا نہایت کار آمد ہے اور اسی وجہ سے ایک سکوڈرن سے زیادہ نفری والی ڈیٹیچمنٹ نہ رکہنی چاہیئن۔ فوج دو بڑے حصون مین تقسیم کی جاسکتی ہے۔ اور کوچ کا معمولی آرڈر یہ ہوگا:-

(۱) کامنکٹ سکوڈرن یا افسرون کی پیٹرولین جہان تک ہوسکے دشمن کے ساتھہ ملاپ نے یا اُس کو ڈہونڈکر ملا رہنے کے واسطے آگے بہیجی جائین۔

(۲) مین باڈی کا معمولی اڈوانس اور ریرگارڈ کی لڑائی کے لیئے تیار ایک یا دو سڑکون پر چلے اور صرف چند کینکٹنگ پوسٹ جو نہایت ضروری ہون لگائے جائین۔

کیولری ڈویژن یا بریگیڈ کی حرکات دشمن کی حرکات کے مطابق ہوتی ہین اور اسی سبب سے مقرر نہین کیا جا سکتا کہ مین باڈی سے کتنے فاصلہ پر رہے۔

پہنچ رہے تاکہ نزدیک والی فوج کو ریر کی طرف فرنٹ بنانے کا وقت
مل جائے - جو بات ریر مین ہووے اسکی نگاہ سے پوشیدہ نہ رہے
اگر غبار دکھائی دے تو فوراً اس کا سبب دریافت کرنا چاہیئے - کالم
کے گزر جانے کے بعد کچھ وقت تک گاؤن وغیرہ کو دیکھتے رہنا
چاہیئے کہ آیا برجون پر جھنڈیان تو نہین کھڑی کی گئین یا لوگ سوار ہوکر
یا گہاڑیون مین بیٹھکر ایک ڈنڈیون کے راہ سے گاؤن سے چلنے
تو نہین لگ گئے -

یہ بات دشمن کی نزدیکی پر موقوف ہے کہ آیا فوج کو گہرون مین ٹہرایا جائے
یا پڑاؤن مین ڈیرہ کرایا جائے -

مگر یہ یاد رکہنا چاہیئے کہ فرنگستان مین جوانون اور گہوڑون کے
لیئے سب سے خراب گہرون مین رہنا بہ سبب عمدہ پڑاؤن مین
ڈیرہ کرنے کی نسبت اچہا ہوتا ہے - اگر اس وسیلہ سے رات بہر
بخوبی آرام مل سکے تو خراب موسم مین چند میل پیچھے ہٹکر گہرون
مین رہنا بہتر ہے بہ نسبت پڑاؤن مین ڈیرہ کرنے کے مگر پیچھے ہٹنے
سے پہلے دشمن سے ملا ہوا رکہنے کے لیئے کافی فوج چہوڑتا جائے
خواہ صبح کو پھر انہی قدمون پر چلنا پڑے - اگر رات کے وقت
گہرون مین دشمن بے خبر آ پڑے تو اس مین خاصکر کم خطرہ ہے
بہ نسبت پڑاؤن کی - اگلے ڈیٹچمنٹ اکثر جہان ہون اوسی جگہہ
رہین مگر مین باڈی کو ایسا کرنے کی کم ضرورت ہے -

قریباً مندرجہ ذیل وقت چودہ میل کے کوچ کے لیئے ضروری ہے
جبکہ تمام احتیاط جو دشمن کے سامنے اور اسکے نزدیک ہونے کا

حال معلوم ہونے پہ ضروری ہو کی جائے ہے۔

ایک رجمنٹ یا باٹری

	اچھی سڑک پر	خراب سڑک پر	نہایت ناموافق حالتون یعنی برف اور دھند وغیرہ مین۔
ہارس آرٹلری۔	۴ گھنٹہ	۶ گھنٹہ	۹ گھنٹہ
کیولری ڈویژن۔	۴ گھنٹہ	۷ گھنٹہ	۱۲ گھنٹہ

مندرجہ بالا وقت کام کے سرے کو لگے گا۔

کانٹکٹ سکوڈرن

یہ ڈویژن یا برگیڈ کے آگے آگے اکثر اس مطلب سے جاتے مین کہ دشمن کو ڈھونڈھ کر دیکھتے رہین اور خبر دریافت کرتے رہین۔

چونکہ یہ کام نہایت تکلیف دہ ہے اس لیئے وقت بوقت اُن کی بدلی کرتے رہنا چاہیئے۔

اون کی حرکات ڈویژن سے علیحدہ اور بے تعلق اور بالکل دشمن کی حرکات کے مطابق ہوتی ہین۔

ان کا خاص کام یہ ہے کہ دشمن کے ہر قسم کے رجسٹرون اور کاغذون پر قبضہ کر کے بھیج دین اور تار کی خبرون اور ریل کی آمد و رفت کو بند کر دین۔ پُلون کو توڑ دین۔ ہتھیارون کے کارخانون کو بگاڑ دین۔ اور

گدام کو خراب کر دین اور کارآمد تنگ رستون پر قبضہ کر لین تاکہ اپنی فوج
کے گزرنے کے لیئے قابو مین رکھ سکین۔

ان کے ساتھ کوئی گاڑی یا چھکڑا نہ ہونا چاہیئے بلکہ وے اپنی رسد اور
چارہ وغیرہ یا تو اپنے گھوڑون پر یا بیگاری کے پکڑے ہوئے جانورون پر
لے جائین یا کہین سے زبردستی لے لین۔

چلنے سے پہلے وے یہ دریافت کر لین کہ وہ فوج جس مین سے وے
روانہ ہوتے ہین چند دنون تک کدہر کو جائے گی۔ تاکہ خبرین بہیجنے کی
جگہہ معلوم ہو جائے۔ اور یہ بہی پوچھ لین کہ آیا کوئی اور کانٹکٹ سکوڈرن
بہی اُس طرف کو بہیجے جائین گے تاکہ ان کو کارروائی کرنے کا موقع
ملے۔

وے اپنے آگے جانے کی بابت روزمرہ رپوٹ بہیجین اور یہہ بہی
لکہین کہ کل کے واسطے کیا تجویز کی گئی ہے اور کس جگہہ رات گزارنے
کا ارادہ ہے۔ اگر خبر لے جانے والا اردلی ہوشیار ہو تو یہ دونو پہلی
باتین لکہی نہ جائین۔

سکوڈرن کو جس قدر ضرورت پڑے افسرون اور عہدہ دارون کی پٹرولز
آگے بہیجدے۔ اور اپنے مارچ کے واسطے بذریعہ ایک اڈوانس پارٹی
اور فلنک والی جماعتون کے آڑ بنائے اور باقی جہانتک ہو سکے اکٹھے
ہو کر چلین۔ کانٹکٹ سکوڈرن کے لیئے بہی وہی قاعدے ہین جو افسرون
کی پٹرولون کے لیئے ہین۔ خصوصًا بابت ان احتیاطون کے جو رات
کو کی جائین۔

افسرون کی پٹرولین

افسرون کی پٹرولون کو بہی وہی کام کرنا ہوتا ہے جو کانٹکٹ سکوڈرن کو
اور اون کے کرنے کا طریقہ بہی یکسان ہے - فرق یہ ہے کہ پہلی حالت
مین پورا اسکوڈرن لگایا جاتا ہے اور دوسری حالت مین صرف ایک
عمدہ گہوڑے پر سوار ہوا ہوا افسر مع ۵ سے ۱۰ تک چُنے ہوئے جوانون
کے اور نیز گاہے گاہے مع دو یا تین جوانون کے یا شاید صرف دو افسر
ہی لگائے جاتے ہین -
جیسا کہ موقع ہو یا تو کانٹکٹ سکوڈرن لگایا جاتا ہے یا افسرون کی
پٹرول -
بڑا اصول یہ ہے کہ جب اس قدر لمبا فاصلہ طے کرنا ہو کہ وہ بہت سی
فوج کو تباہ کر دے - اگر وہ ایک دن مین اُسے طے کرنے کی
کوشش کرین - اور جبکہ اصلی مطلب دیکہنے سے حاصل ہو سکتا ہو
اور اس سے زیادہ فوج کو پوشیدہ رہنے کی اُمید نہ ہو - تو افسرون کی پٹرولین
روانہ کی جاتی ہین -
ان جماعتون کے گہوڑے اور جوان خاصکر چُنے جائین - کیونکہ بے خبر
جا پہونچنے اور بے خبری غائب ہو جانے اور اس طرح بے خبر حملہ کرنے
کے لئے تمام موقع حاصل کرنے کے واسطے اُن کو رات دن مین
شاذ و نادر یا شترمیل چلنے پڑین گے اون کو چاہئیے کہ اپنے لئے تین دن
کے بسکٹ اور روٹی اور گہوڑون کے لئے دانہ ہمراہ لے لین -
افسرون کی پٹرول کے معمولی کام یہ مین :-

(۱) دشمن کی نفری یا جگہہ یا کوچ کی طرف کو دریافت کرنا۔
(۲) وہ فوج جس کے ساتہہ براہ راست خبر رسانی نہین ہو سکتی۔ اس کے کسی حصے سے سلسلہ قایم کرنا یا مراسلہ بہیجنا۔
(۳) کسی سڑک یا دریا یا ورہ کا رکنایٹر کرنا۔
(۴) دریافت کرنا کہ دشمن فلانی فلانی جگہہ یا گاؤن مین ہے یا نہین۔
افسرون کی پٹرولین خواہ کانٹکٹ سکوڈرن مین سے بہیجی جائین یا ڈویژن مین سے۔ پہلی حالت مین اُن کا کام کانٹکٹ سکوڈرن کے عام کام کا ایک جز ہوتا ہے اور عرصہ اُن کی نوکری پر رہنے کا اور فاصلہ اون کے جانے کا غالبًا دوسری حالت کی نسبت بہت کم ہوتا ہے اور دوسری روڈویژن والی حالت مین اون کو ایک خاص کام کرنا پڑتا ہے۔
عمومًا رات کے وقت ان پٹرولون کا بچاؤ صرف اسی بات مین ہے۔ کہ اندہیرے کے بعد اپنی جگہہ بدل دین۔ اور کہی جنگل مین رات گذارین مگر اس بات سے خبردار رہین کہ جنگل مین داخل ہوتے وقت کوئی اون کو دیکہہ نہ لے۔ لیکن اگر کوئی اکیلا مکان رات گزارنے کے واسطے ملے تو وے رات پڑنے سے پہلے اُس مین داخل نہ ہون اور پہلے چارون طرف پہر کر باشندون کو منع کردین کہ کوئی شخص جاکر دشمن کو خبر نہ دیدے۔ تب وے گہر کے مالک کو ذمہ وار ٹہیرالین کہ کوئی اون پر حملہ نہ کرے گا اور کُنبے کے چند آدمی بطور یرغمال کے لے لین۔
ان یرغمالون کو خاطر خواہ تواضع سے رکہنا چاہیئے۔ مگر اون کو سمجہا دیا جائے کہ اگر پہر کوئی حملہ کرے گا تو تم تکلیف پاؤگے۔
بندوبست کر رکہنا چاہیئے کہ اگر ضرورت پڑے تو حالہ مین سے بہاگ جاکر

اور جماعت اپنے گھوڑون کے پاس اصطبل مین رات گذارے۔
چونکہ افسرون اور جوانون کو دشمن کے ہاتھ مین جا پڑنے کا بڑا خطرہ ہے اس لیئے چاہیئے کہ اون کے پاس کوئی ایسا کاغذ نہ ہووے جس مین اُن کی اپنی فوج کی بابت کوئی خبر لکھی ہو اور خصوصاً یہ بات کسی روزنامچہ وغیرہ کی بابت ہے جو اپنے ذاتی استعمال کے لیئے اون کے پاس ہو۔
یہ بات مناسب ہے کہ موجودہ ہدایتین اون کو لین وے اُنہین خوب غور سے پڑھکر اور یاد کر کے کاغذون کو پھاڑ ڈالین۔

اڈوانس سکوٹ

اپنے کام پوشیدگی اور بالکل تھوڑی نفری سے پورے کرنے کے لیئے پترولون کو اکثر یہ بات ضروری ہے (خاص کر اگر اون کی نفری بہت اور اصل مطلب دشمن کے خبر لینے اور اوس کو نظر سے غایب نہونے دینے کا ہو) کہ اڈوانس سکوٹ لگائے جائین جو عموماً دو دو مل کر کام کرینگے۔ پترول کے کمانیر کو چاہیئے کہ اپنے اڈوانس سکوٹون کو پترول سے بہت دُور یا بہت دیر تک جدا نہ ہونے دے مگر اون کو کارروائی کے لیئے بہت اختیار اور آزادی دینی چاہیئے۔ عام قاعدے اڈوانس سکوٹون اور پترولون کے لیئے وُہی ہین جو باب اوّل مین اڈوانس گارڈ کی اڈوانس پارٹی کے گردپون کے کام اور گاؤن کو دیکھنے بھالنے کے طریقہ اور دشمن کی خبر حاصل کرنے اور اس سے ملا ہنے کی بابت بیان ہو چکے ہین۔

ایک اکیلی رجمنٹ کی رکنائیٹرنگ فارمیشن

جب ایک اکیلی رجمنٹ کسی بڑی فوج کے جنگی کوچ کے لیئے آرڈر کرنے اور
دشمن کا رکنائیٹرنگ کرنے کے لیئے مقرر کی جائے تو یہ ظاہر ہے کہ
بباعث اُس بڑے فرنٹ کے جس پر اُس کا پھیلنا ضروری ہے اس مین
مقابلہ کی طاقت بالکل کم ہوگی اور جہان تک ہوسکے اس نقص کو پورا
کرنے کے لیئے سکوڈرن کی ایسی ترتیب کی جائے کہ دشمن کی خبر جھٹ پٹ
مل بھی جائے اور مین باڈی کو پہونچ بھی جائے۔
جو رجمنٹ اس طرح لگائی جائے وہ اُس فوج سے جس کے واسطے اُس نے
آرڈ کرنی ہے دس سے پندرہ میل کے فاصلہ پر رہے اور اس مین سے
ایک سکوڈرن کئی میل آگے فرنٹ پر چلے اور باقی کے دو سکوڈرن
اس کے دہنے یا بائین ڈیڑہ میل سے تین میل تک پھیلائے جائین۔ اور
چوتھا سکوڈرن سپورٹ مین رہ کر سنٹر والے سکوڈرن کے پیچھے پیچھے
چند میل کے فاصلہ پر چلے۔ اگلے تینون کا نکٹ سکوڈرون مین سے ہر ایک
اپنے ذاتی بچاؤ کے لیئے ایک چھوٹی سی اڈوَانس گارڈ اور فلنک پٹرولین
لگا دے۔ اور اس قطعہ ملک کا باقاعدہ ریکانائی سنس کرے۔ جس کے
دیکھنے بھالنے کا اس کو حکم ملا ہو۔ افسرون یا عہدہ دارون کی پٹرولین
جن مین چھ یا اس سے زیادہ جوان ہون فرنٹ اور فلنکون پر بھیجے جائین
اور باقی سکوڈرن ایک تہائی سے ایک نصف تک کسی بیچ والے
رستہ پر چلے۔ فاصلہ اگلے سکوڈرون کا سپورٹ سے اور نیز اسمین
ملک کی قسم اور سڑکون کی سمت اور دشمن کی نزدیکی اور فوج پر موقوف ہے

کمو ا جتنی دور تک ہو سکے سکوڈرون کو پھیلا دیا جائے۔ تاکہ بہت
جوان کام پر لگین۔ امدادی فاصلے اس قدر ہونے چاہئین کہ دشمن کی فوج
سے مقابل ہو جانے کی حالت مین تمام جماعتون کو مدد مل سکے۔ کھلے
ملک مین اور اچھی سڑکون پر پٹرولین اپنے سکوڈرون سے آگے پانچ
چھہ میل تک بھیجی جا سکتی ہین مگر جب وے جا کر دشمن سے ملاؤ حاصل
کر لین تو اگر ضرورت ہو یا تو مدد لینے کے لیئے لوٹ آوین اور پھر بھی دشمن
سے ملاؤ نہ چھوڑین۔ یا کانٹکٹ سکوڈرن اُن کے زیادہ نزدیک لائی جائین
ان دونو مین سے جو بات مناسب معلوم ہو کی جائے۔ جو پٹرولین سکوڈرنو
مین سے بھیجی جائین پھر اُن مین سے چھوٹی چھوٹی سکوٹنگ پارٹیان
(اڈوانس سکوٹ) دو دو یا تین تین جوانون کی نکالی جائین تاکہ ٹاک
کا ریکانائی سنس بخوبی ہو سکے۔

اگرچہ یہ ضروری نہین کہ تمام جماعتین اور جوان جو لگائے گئے ہین ہمیشہ
ایک دوسرے کو دیکھتے رہین یا سُنتے رہین مگر خبر رسانی کے ذریعے ہر وقت
جاری رہین تاکہ خبر اور حکم جلدی سے پہونچ سکین۔ سکوٹون اور پٹرولون
کے لیئے اکثر یہ بات لازم ہے کہ اپنے سکوڈرن سے بہت فاصلہ پر چلین
یا ہر ایک کانٹکٹ سکوڈرن کو مناسب ہے کہ سپورٹ والے سکوڈرن
سے دور رہے تاکہ اپنے مفوضہ کامون کو پورا کر سکے۔ مگر ہر ایک پٹرول
کو یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ اُس کی دہنی اور بائین والی پٹرولون کی
عام جگہ کون سی ہے اور اُس کا اپنا سکوڈرن کہان ہے اور ہر ایک کانٹکٹ
سکوڈرن کو بھی جاننا چاہیئے کہ اُس کے آس پاس کے سکوڈرن اور سپورٹ
کس جگہہ ہین۔ سکوٹ اپنی خبر پٹرولون کو پہونچائین اور پٹرولین سکوڈرونکو

اور سکواڈران ایک دوسرے کو بذریعہ کیمونی کیٹنگ پوسٹون یا کیمونی کیٹنگ
ہیڑ دلون کی خبر دین - اور کنیکٹنگ پوسٹ درمیان سپورٹ والے سکواڈرن
اور مین باڈی کے اور اگر ضرورت ہو تو درمیان اڈوانس دا گلے) سکواڈرن
اور سپورٹ کے لگائے جائین -

۵/ حسب ہیڈ [illegible] ۱۲/۱/۰

کنکٹنگ پوسٹ

کنکٹنگ پوسٹ اس غرض سے لگائے جاتے ہین کہ رسالہ کی ڈیٹیچڈ پارٹیون
اور اس فوج کے درمیان جس کے لیئے وے آڑ بناتے ہین یا اس سے
مل کر کاروائی کرتے ہین خبر رسانی جاری رہ سکے -
ان پوسٹون کی تعداد خصوصاً گہرون یا سڑک کے اوپر اور نشاندار اور قابل
شناخت جگہون کی تعداد پر موقوف ہے - اور وے قریباً پانچ میل
کے فاصلہ پر رہین -
بہت سی رپورٹون کے ساتھہ دو جوان ایک ہی وقت دونون طرف کو
جائین یا بسبب حالات کے یہ مناسب نہین کہ جوان اکیلے اکیلے بھیجے
جائین اور چونکہ پوسٹ بھی بالکل خالی نہ ہونی چاہیئے اس لیئے پوسٹ
کی مناسب نفری عموماً ایک عہدہ دار اور چھہ جوان ہے اگر پوسٹ پانچ
میل سے زیادہ دور ہون تو نفری بھی اس سے زیادہ ہونی چاہیئے جب
ایک افسر اس کام پر لگایا جا سکے تو وہ چار پوسٹون کی کمان کرے -
جب اس نوکری کے لیئے جوان کم ہون اور دشمن کا ڈاک ہو تو پوسٹ
نصف ترپ کے برابر کر دی جائین اور دور دور لگائی جائین - اور اگر
اون کو اپنے بچاؤ کے لیئے خود ہی انتظام کرنا پڑے تو چاہیئے کہ اندھیرا

پڑنے سے ذرا پہلے جگہہ کو چھوڑ دین اور کسی اور جگہہ رات گزارین
اور چھٹیون وغیرہ کے دیکھنے کے لیئے سڑک پر جوان کھڑے کر دین کہ
آیا کوئی چھٹی آتی ہے یا نہین -

گھر یا کوئی اور جگہہ جو پسند کی جائے شاہراہ کے اوپر پُل یا کسی ایسی جگہہ
کے نزدیک جہان سے گزرنا پڑے ہونی چاہیئے - اور اُس پر دن کے
وقت ایک گٹھا گھاس لنگون کا بانس کے اوپر باندہ کر اور رات کیوقت
لالٹین لگا کر نشان کرنا چاہیئے -

گاؤن کے لوگون کو پوسٹ کی حفاظت کا ذمہ دار بنانا چاہیئے اور انکو
سنا دیا جاے کہ اگر کسی قسم کا نقصان پوسٹ کو پہونچا تو سخت سزا ملے گی
مگر پوسٹ کو بہی اپنے بچاؤ کا بندوبست کرنا چاہیئے ہمیشہ ایک سنتری
اصطبل مین کہڑا کیا جائے اور تمام رات ایک لالٹین جلتی رہے -
ہمیشہ دو گہوڑے فوراً جانے کے لیئے تیار رہین -

پوسٹ کا کمانیر ہر ایک اڑدلی کو صاف صاف ہدائتین بابت اسکے
رستہ اور قدم کے جس سے وہ چلے سُنا دیوے اور وہ دوسرے
پوسٹ پر پہونچ کر اُس رپوٹ کی جو وہ لیگیا تہا رسید حاصل کرے
اور اگر رپوٹ یا چہٹی کے آگے پہونچانے مین کچھ دیر لگے یا وہ گم
ہوجائے تو بہیجنے والے افسر کو فوراً خبر کرنی چاہیئے -

اڑدلی ہمیشہ پروشن اور چہٹیان وغیرہ اپنے تن کے ساتہہ رکھین تاکہ
اگر گہوڑے کو کچھ ہرج مرج ہو جاوے تو بہی رپوٹ بچ جائے - اس
مطلب سے کہ باعث نم وغیرہ کے تحریر خراب نہ ہو جائے - ضروری
چہٹیان دو لفافون مین بند کر کے بہیجنی چاہیئن -

چاہیئے - جن سے اون کے اپنے یا آس پاس کے سکوڈرن لگے ہین -

باب چہارم

رپورٹین

رپورٹین دو قسم کی ہوتی ہین زبانی اور تحریری - مگر جب وقت اور موقع ملے وسے تحریری ہی ہونی چاہیئن -

جب کوئی زبانی رپورٹ یا پیغام بھیجی جائے تو روانہ ہونے سے پہلے لے جانے والے جوان سے دوبارہ کہلا لیا جائے اور نیز اوس کو اوس پیغام کا مطلب سمجھا دیا جائے ورنہ تھوڑی تھوڑی باتون مین بھاری غلطیان ہو جائینگی -

زبانی رپورٹ پہونچانے والے جوان کو چاہیئے کہ جو کچھ اوس نے کہنا ہو پہلے ہی سوچ رکھے اور جلدی جلدی بیان نہ کرے اور اگر دیکھے کہ وہ شخص جس سے وہ بول رہا ہے اوس کی بات کو غلطی سے سمجھا ہے تو فوراً اوس کو بتا دیوے مگر بیان کرنے والے سے بھی اس قدر نہ پوچھنا چاہیئے کہ اسکی عقل گم ہو جائے بلکہ جہان تک ہو سکے اوسکو اپنی مرضی کے مطابق کہنے کی اجازت دی جائے -

بابت رپورٹ والے فارم یعنی نقشہ کے ہمیشہ مندرجہ ذیل قاعدون پر عمل کرنا چاہیئے اور اگر ممکن ہو تو ہر ایک افسر کے پاس کافی تعداد بیجھے ہوئے فارمون اور لفافون کی ہونی چاہیئے -

رپوٹ بہت خوشخط کرکے لکھنی چاہیئے تاکہ آگ کی روشنی مین بھی پڑھی جاسکے۔

عبارت اُسی قسم کی ہونی چاہیئے جیسے کہ تار خبر لکھی جاتی ہے۔ یعنی مختصر اور صاف۔ نہ تو کوئی ضروری بات چھوڑنی چاہیئے اور نہ بے فائدہ لکھنی چاہیئے۔

جگہون اور لوگون کے نام لکھنے مین ہجون کا بڑا خیال رکھنا چاہیئے اور وے چھاپہ کے حرفون مین لکھے جائین۔

جو شخص کسی رپوٹ پر دستخط کرے وہی اسکے مضمون کا جوابدہ ہے اور اسی وجہ سے جو باتین بالکل درست اور اُس نے خود دیکھی ہون اور جو کچھہ اَورون نے دیکھکر رپوٹ کی ہو اور جو کچھہ فرض کیا گیا ہو اور نتیجہ نکالا گیا ہو سب جُدا جُدا اور صاف صاف لکھنی چاہیئین۔ اور وہ حالات کو جیسے کہ وہ اصل مین ہین لکھے اَور کوئی بات فرضًا اپنے خیال سے نہ بنائے مگر خبردار رہے کہ کسی ضروری بات سے نہ چوکے اور نہ ہی بیفائدہ خوف پیدا کرے۔

وہ جو کچھہ رپوٹ کرے چاہیئے کہ خود اُس کو تصدیق کرے۔ اور جب یہ بات نہو سکے اور معاملہ ضروری ہو تو اُسی شخص کو پیغام دیکر بھیج دے جو کہ خبر لایا ہو یا جس نے حادثہ دیکھا ہو۔

رپوٹون پر ہمیشہ نمبر شمار لگانے چاہیئین اور جگہہ۔ تاریخ۔ گھنٹہ۔ منٹ اور دستخط کی جگہون کو پُر کردینا چاہیئے۔

بےمعنی محاورے مثلًا دشمن یا پارٹی وغیرہ لکھنے جائز نہین بلکہ تخمینہ نفری کا اور نام رجمنٹ اور رسالہ دٹ اور سمت فوج کے کوچ کے بیان

کرنے چاہئین اور لفظ دہنا اور بائیان صرف دریاؤن کے کنارون کے واسطے استعمال کیئے جائین (اور یہ اس طرح تمیز کیئے جاتے ہین کہ اگر دریا کی پانی آنے والی طرف کو پیٹھ کی جاوے تو جو کنارہ دہنی طرف ہوگا وہ دہنا کنارہ کہلائیگا اور جو بائین طرف ہوگا وہ بائیان کنارہ) اور تمام اور موقعون پر دشمن کی جگہہ یا گاؤن کو ظاہر کرنے کے لیئے۔ لفظ اُتر۔ دکھن۔ پورب۔ پچہم استعمال کرنے چاہئین نہ کہ دہنا اور بائیان۔

ایسے ہی الفاظ "یہ رپوٹ کی جاتی ہے" استعمال مین نہ لانے چاہئین بلکہ خاص کر یہ لکہنا چاہیئے کہ کون رپوٹ کرتا ہے۔ مثلاً "فلنک والی پٹرول جو فلان سڑک پر ہے رپوٹ کرتی ہے" "باشندے فلانے گاؤن کے کہتے ہین" وغیرہ وغیرہ۔

جب رپوٹ کو زیادہ تر صاف کرکے لکہنا ضروری ہو تو اس کے ساتھہ ایک نقشہ بھی بنا دینا چاہیئے۔

جگہہ۔ تاریخ۔ وقت روانگی کا اور قدم رفتار کا لفافہ پر لکھہ دینے چاہئین اور گیرندہ پہلے اپنے دستخط کرکے اور تاریخ اور وقت اور اپنے مقام کے نشان کو ثبت کرکے وہ لفافہ لانے والے جوان بطور رسیدگی دیدیوے۔

بابت قدم کی یہ ہدائتین ہین X کے معنی تراٹ اور دواک یعنی ۸ میل فی گھنٹہ X X کے معنے سارا رستہ تراٹ یعنی ۸ سے ۱۰ میل فی گھنٹہ X X X کے معنی جتنی جلدی ہو سکے۔

رپوٹین بھیجنے مین ہمیشہ ان باتون کا خیال رکھنا چاہیئے کہ آیا رپوٹون کا

مضمون ضروری ہے اور سڑک جس پر چلنا ہے محفوظ ہے یا غیر محفوظ۔
اگر ضروری ہو تو رپوٹین مختلف سڑکون سے اور عمدہ اسکارٹ کی زیر نگرانی
دوہری یا تہری بھیجی جائین مگر بہت حالتون مین جہان رستہ خطرناک
ہو زبانی رپوٹ بھیجنی بہ نسبت تحریر کی بہتر ہے۔ علاوہ اس کے چونکہ
کاغذ گم ہو جاتے ہین یا دشمن کو مل جانے سے بچانے کے لیئے
پھاڑنے پڑتے ہین اس لیئے اکثر یہ مناسب ہے کہ لے جانے والے
کو اُن کا مطلب بتا دیا جائے۔

جب رپوٹین دوہری یا تہری بھیجنی ہون تو اون مین سے کسی کاغذ مین
بھی اس بات کا ذکر نہ لکھنا چاہیئے کیونکہ اگر ایک کاغذ بھی دشمن کو مل گیا
تو اس سے اُس کو بڑی مفید خبر حاصل ہو جائے گی اور جس شخص کے
نام رپوٹین بھیجی گئی ہین وہ اُس نمبر سے جو دہنی طرف اوپر لے گوشہ
مین لکھا جاتا ہے جھٹ پٹ جان لیگا کہ کچھ غلطی ہو گئی ہے۔

عموماً افسرون کے ساتھ خاص کر رات کو یا جب فاصلہ زیادہ ہو ایک
اسکارٹ ہونا چاہیئے اور یہ حالت خصوصاً اُس وقت ہوا کرتی ہے
جب وے آرڈر وغیرہ لینے کے واسطے جائین کیونکہ آرڈر اکثر
شام سے پہلے نہین مل سکتے اور بعض موقعون پر یہ بھی معلوم
نہین ہو سکتا کہ کتنے بجے ملین گے۔

فرنگستان مین رپوٹ یا چٹھیان لے جانے والا افسر اکثر گھوڑے
پر سوار ہو کر جانے کی بجائے گاڑی مین بیٹھکر جاتا ہے اور تب
اسکی اسکارٹ مین دو یا تین جوان ہوتے ہین جو کہ اوسی گاڑی پر
یا کسی دوسری گاڑی مین بیٹھتے ہین۔

باب ۵

ریکانا سنس

یعنے

دشمن کا بھید لینا

عام قاعدے

ریکانا سنس دو قسم کا ہوتا ہے ایک دشمن کا اور دوسرا ملک کا۔ لڑائی کے وقت دونو ایک ساتھہ کیئے جاتے ہین۔

اس جگہہ صرف اون ضروری ضروری امور کا ذکر کیا جاویگا جو دشمن کے ریکانا سنس سے تعلق رکھتے ہین۔

رسالہ کے افسر اپنی فوج کے واسطے عموماً دشمن کی پوزیشن یعنی جگہہ کا ریکانا سنس نہ کرین گے کیونکہ یہ کام انجنیئر اور سٹاف افسرون کا ہے مگر باعث اس کے کہ بعضے موقعون پر اُن سے اس کام کے لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس واسطے اون کو بھی ضروری ضروری باتون کا جاننا لازم ہوگا۔

دشمن اور موجودہ راستون کا ریکانا سنس اور دوسرے ایسے راستون کا معلوم کرنا کہ جن سے کسی روکاوٹ سے بچ کر اور فلنک کیطرف سے ہو کر نکل جاوین رسالہ کا کام ہے۔

کل ریکانائسنس مین باشندون سے سوالات دریافت کیئے جاوینگے
مگر ان کے بیانات کا مقابلہ کرنا چاہیئے - بلکہ اگر ممکن ہو بذات خود جاکر
ان کی تصحیح کی جاوے اور اگر اون کی تصحیح کرنا ممکن نہ ہو تو اوس کے
غیر ممکن کے باعث رپورٹ مین درج کیئے جاوین گے گو باشندے
دوستانہ برتاؤ رکھتے ہون مگر یہ باور کیا نہین جاسکتا کہ اون کے
بیانات دربابِ دشمن اور موجودہ راستون اور گہرائی دریاؤن وغیرہ
کے دربت درست ہون گے ۔

دشمن کا ریکانائسنس

دشمن کا ریکانائسنس بہت جوانون سے یا صرف افسرون کی پٹرول
سے کیا جاتا ہے ۔

دشمن کی جگہہ کا کارآمد ریکانائسنس کرنا ازحد دشوار ہوگا - کیونکہ فوج
لام کے وقت بہت احتیاط مین کرتی ہے مگر خوش قسمتی سے یہ ممکن
ہے کہ ایک ایسی آڑ والی جگہہ پر پہونچ جاوین کہ جہان سے بعد دوربین
جو کچھ ضروری دیکھہ بھال کرنی ہو۔ کی جاوے ۔

بہت نفری سے ریکانائسنس کرنے مین اول کافی تعداد جوانون کی
لگائی جاوے - تاکہ مطلب حاصل کرسکین - اس فوج کو جہان تک
ہوسکے دشمن کے قریب بغیر معلوم کیئے جانے کے پہونچنا چاہیئے
اور جب اون کی موجودگی کی خبر ہوجاوے تو وہ پھسلتی اور جلدی سے
اپنا کام کرکے واپس چلے آوین -

کمان کرنے والے افسر کا خاص کر یہ کام ہوگا کہ اون کو حرکت سے کے

کھیج اور گاڑی مین تمیز کی جاوے اور گاڑیون اور پیٹون مین فرق رکہا جائے۔

جگہہ کمیلی ہونی کے واسطے ایک چوتہائی سے نصف تک کل کالم کے فاصلے کی لمبائی موافق درج قدم اور بندوبست اور حالت زمین اور سڑکون اور موسم کے شمار مین لگانا چاہیئے۔

مقابلے کے وقت۔ افسرون کی پیٹرول ہمیشہ فلنکون اور اگر ممکن ہو دشمن کے ریر مین بہیجی جاوے۔ وہ اکثر رپوٹ کرین گے خواہ اتنا ہی کہنا ہو کہ اور دشمن ہماری جانب نہین آتا ہے۔

یہ پیٹرول جو ن شام پڑتی جاوے خاصکر ہوشیار رہین تاکہ معلوم کرین کہ دشمن کا ارادہ واپسی کا تو نہین ہے۔

ملک کا ریکانا سنس

راستے۔ ان باتون کا خیال رہے۔

حال سڑکون کا مع تفصیل گہرائی اور پُل اور پایاب کے۔ آیا کوئی پگڈنڈی جو نقشے پر دکھلائی گئی ہے ایک رستہ بنایا گیا ہو یا کوئی سڑک غیر استعمال سے خراب ہوگئی ہو یا بالکل بند ہوگئی ہو اور ایک نیلا رستہ نکالا گیا ہو یا ایک بالکل نئی سڑک بنائی گئی ہو جہان اوّل کوئی سڑک موجود نہ تھی۔

سبنے پلٹون کے دریا مین کو پرلی طرف جاکر لڑائی کہنے کے مطلب سے ریکانائیٹر کیا جائے۔

دریاؤن کے قریب کل سڑکین اون جگہون کو جاتی ہین جہان عام رستے

ایک کنارے سے دوسرے کنارے کو جاتے ہین کیونکہ سفرمینا ان سڑکون پر دریا تک سامان اور اسباب لادے گی۔ اور نیز فوجین پار جانے کے واسطے ان سڑکون پر جمع ہونگین اس لیئے وہ جگہہ جن پر پل بنانیکا ارادہ ہو ان پایابون کے نزدیک ہونی چاہیئے اگر نزدیک نہون گی تو ان سڑکون کے بنانے مین دیر لگے گی اور دشمن کو خبر ہوگی کہ ہمارا ارادہ واسطے آبد کرنے کے پار جانے کا ہے۔

جہان کہ راستے نشیب زمین سے ہو کر گذرین یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ آیا موسم بارش مین وے گذر ہوتے ہین یا نہین۔

مندرجہ بالا پر لحاظ کر کے ایک رپورٹ درباب اوس عبور کی جگہہ کے کی جاوے کہ جس کے واسطے سفارش کی گیی ہے اور سبب اوس کا بھی بتلایا جاوے اور مندرجہ ذیل کے مفصل حالات دیئے جاوین۔

(الف)۔ سڑکین جو اوس عبور کی جگہہ کو گیی ہین اور آڑ والی جگہہ سامان اور فوج کے جمع ہونے کے لیئے جو قریب ہو۔

(ب)۔ پوری پوری تفصیل کنارون کی خاص کر کس قدر سلامی ان کی بنائی جاوے تاکہ توپین اور گھوڑے گذر سکین اور اوترنے کی جگہہ بھی طرف ہمارے۔

(ت)۔ پورا بیان دشمن کا۔

(ث)۔ بعد عبور کرنے کے ڈیپلا کرنے کی آسانیان خاص کر رسالہ اور توپخانہ کے واسطے اور سڑکین پرلی طرف اور کیفیت اوس زمین کی جیسے پانی دریا کا بہتا ہو۔

(ج) وہ جگہہ جہان سے عبور کرنیکے وقت توپخانہ دشمن پر گولہ باری کر سکے

(د) - اور تعداد اور لمبائی اور چوڑائی کشتیون کی دستیابی لکڑیون اور
چپون اور رسیون کے قرب وجوار مین پل والے دریا جھکاریکانائیٹر کنارہ کی
طرف لڑائی کرنے کے مطلب سے کیا جاوے -

اگر دشمن دور کنارے کو واپس چلا گیا ہو تو یہ بڑی جوانمردی اور خوش قسمتی
ہوگی کہ اُس کا ریکانائسنس نزدیک سے کیا جائے -

اس مین مندرجہ ذیل امور کا خیال رہے -

(۱) حال کے پلون کی بابت زیادہ ثابت ہین کم یا زیادہ خراب کیے گئے ہون
یا توڑنے کے واسطے بنائے گئے تھے - ان پلون کی طرف کے راستے
جو آڑ والی زمین مین ہون اور جگہہ توپخانہ کے واسطے اس قدر آگے کہ
جسقدر ممکن ہو تاکہ عبور کرنے کے وقت دشمن پر گولہ باری کر سکین -

(۲) آیا کوئی پایاب یا کشتیون کا گھاٹ ہے جو ظاہر بے حفاظت ہے - یا کم
حفاظت کیا گیا ہے اور راستہ جو اون کی طرف جاتا ہو آڑ والی زمین مین ہے
اور کس قسم کی فوج کے لائق ہے -

(۳) - دشمن کے فلانک کہان ہین تاکہ معلوم کرین کہ آیا عبور کی جگہہ کے نیچے
یا اوپر فلانک کی طرف سے ہو کر گذرین - اس حالت مین پایاب اور دریاؤن
جن سے دشمن ہمارے فلانک پر حملہ کرے بیان کیے جاوین اور نیز ایسی
جگہین جہان سے سڑکین ہماری طرف دشمن سے ان پایاب جگہون کو جاتی
ہون دیکھی جاوین اور کہان تک نظر پہونچ سکتی ہے -

ایک دریا جس پر دشمن نہین ہے جو ہماری فوج کے واسطے
ایک روکاوٹ ہے -

اسمین ذیل کی باتون کا خیال رہے -

(۱) زیادہ پایاب اور پل جو نقشے پر دکھلائے گئے ہین موجود ہین یا نہین
اور ہر ایک طرح کی فوج مع گولہ بارود کی گاڑیون کے استعمال کے
لایق ہین ۔
جب یہ رپورٹ کیجاوے کہ ایک پایاب پیدل پلٹن کے عبور کے واسطے
کارآمد ہے تو یہ بھی بیان کرنا لازم ہوگا کہ آیا رنبر و گولہ بارود کی گاڑیان
بھی اُس پر سے گذر سکتی ہین یا نہین ۔
(۲) ۔ علاوہ ان پایابون اور پلون کے جو نقشہ مین دکھائے گئے ہین کوئی
اَور پایاب پل تو نہین ہے اگر ہین تو کہان ہین اور کس قسم کی فوج کے
قابل گزرنے کے ہین ۔
(۳) ۔ پایاب یا پل جو زیادہ کم بے گذر معلوم ہون اور زیادہ تمام قسم کی
فوج کے واسطے ہین ۔
در باب پلون کے کس قسم کی مرمت کی ضرورت ہے ۔ کس قدر اسباب اور
بیگاری مزدور جو اس پاس سے مل سکتے ہین اور کہان مل سکتے ہین ۔ اندازہ
وقت اور محنت کا جو اس کام مین صرف ہووے بھی کہا جاوے ۔
(۴) کوئی جگہہ جو پل بنانے کے واسطے عمدہ ہو مع مفصل حالات کے ۔ اسباب
موجود ہو اور تعداد کشتیون کی مع جپون کے جو مل سکتی ہون ۔
(۵) کوئی ایسی جگہہ ہے کہ جہان سے رسالہ تیر سکتا ہے ۔
(۶) ۔ سرد موسم مین اگر برف بوجہ سہار سکے تو ریت اور راکھ اور اوپلے
وغیرہ تلاش کیے جاوینگے ۔ اور اگر موسم سرما شروع ہوا ہے تو پوال اور
جھاڑیون کو جمع کرنا اچھا ہوگا اور جب برف آدمی کا بوجھ سہار سکے تو
پوال یا جھاڑیون کو چھہ انچ موٹائی تک اس طرح سے رکھا جائے کہ برف مین

اون کی دیوار اسکے سامنے ہون بعد اسکے پہلی تہہ پر ایکسا فِدر تہہ جماہی جاوے اور سب پر کبھی کبھی پانی چھڑکنا چاہیئے - اس طرح کے بنائے ہوئے پلون پر سے گولہ بارود کی گاڑیان بعد گلنے برف کے بھی گزر سکتی ہین

اڈوانس گارڈ کی پوزیشن یعنی جگہہ - اکثر موقعون پر کام اڈوانس گارڈ کا ایک جگہہ پر ٹہرنے کا ہے جو ہمارے آگے بڑہنے کو روکتا ہے اور اگر بچاؤ کے واسطے مجبور ہون تو اپنی جگہہ پر قایم رہنا چاہیئے -

اس واسطے یہ کم ضروری نہ ہوگا کہ کسی خاص جگہہ یا پوزیشن کا ریکانیٹر کیا جاے سوائے اس مطلب کے کہ مین باڈی کی ڈپلائی منٹ کو جب وہ کسی تنگ جگہہ سے نکلتی ہو آڑ کرے -

اور اُس مین ان امور کا خیال رہے -

ایک لائن جہان سے بندوق مار کر سکے اور بغیر کسی رُوکاوٹ کے آگے چلنے کے اُس رستہ کو تنگ جگہون سے نکلنے کی جگہہ کو آڑ کرے اور اس قدر آگے ہو کہ مین باڈی کی حرکات جب وہ نکلے نظر نہ آدین - یا وہ گولی کی زد مین نہو -

ریر گارڈ کی پوزیشن یعنی جگہہ - ریر گارڈ کی پوزیشن چننے مین مندرجہ ذیل باتون کا خیال رہے -

وہ لائن آف ری ٹریٹ (واپسی کا رستہ) کو آڑ کرے اور اگر ممکن ہو اوس رستہ کو پوشیدہ کرے جسے کہ مین باڈی جاتی ہو - وہ روکاوٹین مثلاً دریا جو ہمارے اپنے فرنٹ پر ہون -

اگر وہ ہماری گولی کی مار کو نہ روکین تو نہایت فایدہ مند ہون گے کیونکہ ان کے باعث سے دشمن دور تک ہمارے فلانک ہو کے آنے کو مجبور رہو گا -

علاوہ اس کے ری ٹریٹ متواتر کی جاوے۔
(الف) دوسری جگہہ پہلی جگہہ کے اس قدر قریب نہ ہو کہ بحالت شکست کے واپس ہوتی ہوئی فوج دشمن ایک ساتھہ پہونچین اور فرنٹ صاف ہو۔
(ب) یہ اتنا قریب ہو کر واپس ہوتی ہوئی فوج قبل اس کے کہ واپسی ایک شکست ہو جائے اور آڑ کرے۔
یہ ممکن نہین کہ یہ فاصلہ ٹھیک ٹھیک بتلایا جاوے مگر اکثر اتنا ہونا ضروری ہے کہ جہان تک ہمارا توپخانہ خاص اوسی زمین پر فائدہ سے گولی چلا سکے۔
(ت) یہ تنگ جگہ کے فرنٹ سے بہت دور ہوتا ہے کہ واپس ہوتی ہوئی فوج بغیر نقصان کے ہٹ آوے اور پہلی طرف فارم کرے۔

باب ۶

ریکوزیشن

یعنی

ضروری اسباب و باربرداری کا زبردستی سے پکڑ لینے کے بیان مین

جب فوج ریل کے پاس سے الگ ہو جائے یا مین باڈی سے کئی منزلین آگے ہو جیسے کہ اکثر رسالہ کو پیش آتا ہے تو باقاعدہ ملنا ضروریات کا بگڑ جاتا اور کمسریٹ سے بند ہو جاتا ہے اور یا تو وہی محدود سا ان دخورا کہ ہ

لذر ہوتا ہے کہ جو اس کے ہمراہ ہوتی ہے یا اوس پر جو باشندون سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

چونکہ خوراک وبار برداری مین اکثر لوٹ مار ہوتی ہے اور باشندون مین ایک گونہ دشمن کے خیالات پیدا ہوتے ہین اور ملک مین قحط سالی پڑجاتی ہے اس واسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ اوس کا انتظام باقاعدہ کیا جاوے اور ذراسی بھی زیادتی نہ ہونے پاوے جو کچھ ضرورت ہو معرفت سول حکام کے طلب کیا جائے۔ اور صرف ضروری ضروری اشیا لی جاوین اور قیمت اون کی فوراً نقد دی جاوے یا کسریٹ پر اوس کی ادائگی کے واسطے چک دینا چاہیئے۔

اون باشندون کے ساتھہ جن سے دوستانہ برتاؤ نہ ہو یہ نہایت ضروری ہے کہ رسد وغیرہ لانے والے اچانک اون مین جا پہونچین اور جس قدر جلد ممکن ہو کل راستون پر قبضہ کرلین تا اس مطلب سے کہ رسد و خوراک وغیرہ باہر نہ جانے پاوے بلکہ دشمن کو اطلاع نہ کردین۔

رسد وغیرہ لانیوالی جماعت کی ایک چوتھائی نفری کا ٹیلاف کیا جاوے گا اور وہ زیر کمان ایک افسر کے ہون گے اور اوس کا یہ کام ہوگا کہ راستون کی حفاظت کرے اور جب کل راستے محفوظ ہو جاوین تو بڑے نمبردار کو بلوایا جائے اور وقت اور جگہہ جہان رسد خوراک وغیرہ پہونچانی ہو اوسے صاف بیان کرنی چاہیئے۔ اور اگر ضروری خیال کرین تو ایک یا دو جوان اوس جگہہ کے بطور یرغمال کے پکڑے جاوین اور جس جگہہ سامان رسد وغیرہ کا ملے اوس پر سنتری لگانی چاہیئے۔

اور باقی جوان ایک عمدہ جگہہ پر جو دشمن کی طرف ہو استادہ ہون چند

جوان دیکھنے کے واسطے مقرر کرین اور پترول بھی جاوے ۔ کل اشخاص
جو لائن کے اندر آنا چاہین روک دیے جائین تاوقتیکہ کام نہ ہو جاوے ۔
بعد ازان کرین باڈی پوزیشن مین ہو جاوے تو کمانڈر مع ٹرم نواز کے اُس
جگہہ جاکر رسد و خوراک وغیرہ جو جمع کی گئی ہو لادنے کا بندوبست کرے
اگر اوس مقام پر گاڑی وغیرہ ہون اور گھوڑے نہ ہون اپنے چند گھوڑے
اون گاڑیون کو لگائے جاوین اور اگر نہ گاڑی ہون اور نہ گھوڑے
تو رسد ذخیرہ بوریون اور ٹوکریون مین بند کرکے اُس جگہہ کے باشندون
سے لے جائے جاوین اور گھاس و بھوسہ وغیرہ گھوڑون پر لادا جاوے
اور وہ پکڑ کے لے جائے جاوین ایک گھوڑا اعلاوہ اپنے اسباب کے قریب
تین من بوجھ لے جا سکتا ہے ۔

اگر کسی جگہہ کو باشندے چھوڑ کر بھاگ جاوین یا حکام مدد دینے سے انکار
کرین ایک حصہ جماعت کو رسد و خوراک وغیرہ کی تلاش کرنے کے واسطے
اور اوس جگہہ جہان کہ لادنی ہو مقرر کیا جاوے ۔

یہ جماعت اوس جگہہ سے نہ آوے کہ جس سے وہ گئے تھے اور جہان تک
اچھا راستہ اور ایک خراب راستہ بھی ہو تو واپسی کے واسطے اچھی سڑک
[illegible]نا چاہیے اگر ضروری خیال کیا جاوے تو چند جوان بطور آڈل کچھ
فاصلہ تک اپنے ہمراہ لائی جاہیے ۔

اگر گھوڑے اور گاڑیان اور مویشی درکار ہون تو اون کے ہانکنے والے
بھی ساتھہ لائے جاوین ؛

اور اگر خوید کاٹنے کا مطلب ہو تو اسی طرح سے ایک گارد بولی جاوے
اور ایک جماعت کاٹنے جب کاٹنے والے پہونچ جاوین تو اپنے گھوڑون کو

باگڈورے باندھ دین۔
ہر ایک کاٹنے والے کو دو دو پولے باندہنے کے واسطے دیئے جاوین اور ایک ایک درانتی۔ اور پیشتر روانگی کے ان جوانون کو درانتیان وغیرہ دی جاوین اس امر کا خیال رہے۔
جب کہیت پر پہونچین تو ایک جماعت ایک طرف سے کاٹنا شروع کرے اور دوسری دوسری طرف سے اگر گاڑیان اون کے ہمراہ نہون تو پولے نہایت مضبوط باندہ کر گہوڑون پر لادے جاوین۔
اگر دشمن قریب ہو تو کاٹنے والون کے پاس ہتہیار ہونے چاہئین۔
دونو حالتون مین جب دشمن ایسے زور سے بڑہ کرے کہ کام کو بند کرنا پڑے تو کاٹنے والے جوان جس قدر خود کٹ گئی ہو لیکر واپس آجاوین اور گارد اس عرصہ مین انکو بچاتے رہین گے۔

باب ٹ
اسکارٹ قیدیون کے واسطے

یہ اسکارٹ اکثر پیدل پلٹن اور رسالہ کا ہوتا ہے پیدل پلٹن بہ حالت بلا کے بچاتی ہے اور رسالہ کالم کے دونون طرف انتظام رکہنے کے واسطے ہوتا ہے اور باقیماندہ اڈوانس اور ریر گارڈ اور فلنکون پر لگائے جائین
ایک حصہ پیدل پلٹن کا کالم کے آگے اور پیچہے اور فلنک پر ہوتا ہے اور باقیماندہ ریزرو کے قریب سنتر کے چلین گے۔
کمان کرنے والا اسکارٹ کو وہ سڑک جسنے اُسنے جانا ہو بتلائی جاوے

اور اگر ممکن ہو ایک فرد اسموار قیدیون کی دی جاوے اور جب وہ قیدیون کو سپرد کرے تو اون کی رسید لے لے۔

قبل از روانگی قیدیون کو مطلع کیا جاوے کہ اگر وہ بہاگنے کی کوشش کرین گے یا حکم نہ مانین گے تو اون کو گولی اور تلوار سے مار ا جاوے گا۔ جس قدر اسکارٹ کم ہو اوسیقدر سخت تدابیر عمل مین لائی جاوین اور اونکو یہ بہی جتلایا جاوے اگر وہ اچہی طرح سے رہین گے تو اون کے ساتہہ عمدہ سلوک کیا جاوے گا۔

قیدی باقاعدہ ترکیب مین بڑے فرنٹ سے سڑک کے بیچون بیچ چلین گے اور افسر جوانون سے الگ رہین گے اگر کوئی قیدی عدول حکمی کرے تو اُسکو اَوَر ون سے الگ کیا جاوے گا۔ اور اُسکی مشکین باندہی جاوین اور وہ ایک چیدہ جوانون کی اسکارٹ کے حوالہ کیا جاوے گا۔

قیدیون مین جو معتبر ہونگے وہ انتظام اور بندوبست رکہنے کے جوابدہ ہونگے۔ عارضی ہالٹ کسی کہلی جگہہ مین کیئے جاوین اور اگر ممکن ہو ایسی جگہہ پر کہ جہان ایک یا زیادہ اطراف مین ندی یا دلدل یا کوئی اَوَر ناقابل گذر زمین ہو اور آبادیون کے قریب ہالٹ نہ کیا جاوے گا اور اُس رستہ سے جہان متعلقین سے آتا ہو جہان تک ہو سکے بچنا مناسب ہے قیدیون کے کہانے کا بندوبست کیا جاوے اور اگر برتنون کی ضرورت واسطے کہانا پکانے کے پڑے تو اون کو حسب ضرورت دیئے جاوین۔

رات کو اگر کوئی بڑا مکان مل جاوے تو قیدیون کو اُس مین بند کر کے قفل لگا دیا جاوے اور کل دروازے اُس کے سوائے ایک کے بند کر دیئے جاوین اور جو دروازہ کہلا رہے وہ پہر ڈبل سنتری لگائے جاوین

اور لالٹین ساری رات جلتی رہے اور اگر باہر جانا پڑے تو وہی احتیاطین کی جاوین جو عارضی ہٹ مین درکار ہوتی ہین اگر کالم پر حملہ کیا جاوے تو تمام تھوڑی زمین پر لیٹ جاوین ایک حصہ اسکارٹ کا اونکی چوکیداری کرے اور باقیمانہ تاہ کا مقابلہ کرین۔

اسکارٹ کا نوائی یعنی بدرقہ کا

بدرقہ یا گارڈیون کا ہوتا ہے جس مین رسد و خوراک وغیرہ ہوتی ہے یا نئے گھوڑون کا یا مال مویشی کا اور زخمی جوانون کا۔

قبل از روانگی کمانیر بدرقہ کو ایک بڑے فرنٹ سے جہان تک ممکن ہو ارم کرے اور ہر ایک درابی کو نمبر دیا جاوے گا۔ اور وہ اوسی نمبر شمار سے چلے گا۔

جس بدرقہ مین گاڑیان اور مال مویشی لے ہوئے ہون تو گاڑیان فرنٹ مین چلین گی اور انتظام اُس کا ایسا ہونا چاہیئے کہ بہ حالت ہلکے لڑائی اُس سے فاصلہ پر ہو۔ اس مطلب کے واسطے اسکارٹ کے دو حصے کیئے جاوین ایک حصہ مین کم جوان ہون اور وہ دراہیون مین انتظام اور بندوبست قایم رکھین گے اور دوسری مین باڈی جو بہت کے چلے گی۔ بدرقہ کے اڈوانس اور ریر گارڈ اور فلنکون کو آڑ کرے گی اگر دشمن قریب ہو اور زمین ٹوٹی پھوٹی تو یہ مناسب ہے کہ مین باڈی ایک تنگ جگہہ یا پہاڑ سے اگلی تنگ جگہہ یا پہاڑ تک آگے جاوے اور بدرقہ صرف اُس وقت اُس کے پیچھے چلے کہ جب خصوصاً زمین اور فلنکون کو ریکانائٹر کیا جاوے۔

بہ حالت تنگ کے اگر بدرقہ با وقت نکل نہ جا سکے تو اور رسالہ کا اسکارٹ دشمن پر حملہ کرے۔ اور پیدل پلٹن بدرقہ کو بچا وے۔
رات کے وقت ہالٹ جہان تک ممکن ہو ایسی جگہہ کیا جائے جہان بندوق کی مار خوب ہو سکے اور گاڑیون کا گھیر ابنا یا جاوے۔

باب ۶

دہاوا ڈالنے اور چھاپہ مارنے کے بیان مین

اگرچہ جنگ کا فیصلہ مقابلہ سے خاص کر ہوتا ہے مگر مقابلہ کا نتیجہ بڑی تدابیر کرنے سے ہوتا ہے۔ تاکہ فوج دشمن کو کسی جگہہ پر کامیابی سے ملے۔ یہ نہائت ضروری ہے کہ کل انتظام اور بند و بست درباب جماؤ فوج اور بہم رسانی رسد و خوراک و گولہ و باروت وغیرہ بے خلل کیا جائے۔
یہ کل بند و بست نہ صرف فوجی انتظام پر منحصر ہے بلکہ وہ یہ او سیاست ملک اور زمینی حالات پر بھی موقوف ہے۔ ریل یا تار برقی کی لائن کا کاٹ دینا اور گولہ و باروت اور رسد و خوراک کے کالم کا غارت ہو جانا اور سرا سٹاف کا پکڑا جانا ایسی مشکلات پیدا کرتے ہین کہ جس کا اندازہ کرنا محال ہے۔ یہ صرف رسالہ اس قسم کی فوج ہے کہ جس کو مذکورہ بالا کام کرنے چاہئین اور اکثر ایک یا دو سکوڈرن اس مطلب کے واسطے لگائے جائین جو ہدایات کہ ٹیک سکوڈرن اور افسرون کی بہتر دل مین بیان ہوئے ہین وہ دہاوے اور چھاپہ وغیرہ اور کمین گاہون مین بھی کام مین لائے جاوین گے۔

ان کے کل کام بسبب کم نفری اور اکیلے ہونے کے دشمن پر بے خبر پہونچ جانے پر منحصر ہین۔

چھاپہ کے بیان مین

چھاپہ اکثر رسالے سے مارا جاتا ہے اور اس محل پر صرف اوس چھاپہ کا بیان کیا جاتا ہے کہ جو پڑاؤ اور چھوٹی چھوٹی جماعتون پر جو کوچ کر رہے ہون اور بدرقون اور اکیلے میگزین اور رسدخانہ اور ریل کے اسٹیشن اور تاربرقی کی لائن پر ڈالے جاتے ہین۔

کامیابی کے واسطے چھاپہ کی عمدہ تدبیر کی جاوے اول دشمن کی جگہہ اور اوس کی تعداد اور وہ احتیاطین وغیرہ جو وہ اُس کے دفع کیواسطے کر رہا ہو بخوبی معلوم کرنی چاہئیے اور جب مندرجہ بالا کی پوری پوری اطلاع ہو جاوے تو ذیل کی باتون پر چھاپہ کی کامیابی منحصر ہوگی۔

چھاپہ مارنے کا وقت۔ اکثر عمدہ طریقہ چھاپہ مارنے کا یہ ہے کہ دشمن سے قریب شام کو پہونچ جاوین اور کوئی آڑ کی جگہہ تلاش کرین اور رات بھر ریکانسس کیا جائے۔ اور صبح ہوتے ہی اگر دشمن ہشیار نہ ہوا اُسکی صبح کی پٹرول واپس ہو جاوین تو چھاپہ مار اجائیے۔

کوچ کی سمت۔ اول کامیابی کے واسطے یہ ضروری ہے۔ کہ دشمن کے قریب بے خبر پہونچ جاوین۔ اس مطلب سے ایک لمبا چکر کرنا چاہیئے۔ تاکہ دشمن ہم کو معلوم نہ کر سکے۔ اور اُس کے فلنک یا ریر کو ٹوٹ پڑے۔

کوچ کی فارمیشن۔ ایسے جمع ہو کر چلین کہ دشمن معلوم نہ کر سکے

کسی قسم کا شور نہ ہو اور احتیاط کی جاوے کہ ہتھیار ایک دوسرے سے
لگ کر آواز نہ کرین۔

اٹیک یعنی ہلہ۔ تجویز اُس کی زمین اور دیگر حالات پر منحصر ہے
اس جگہہ صرف وہ قاعدے تحریر کیئے جاتے ہین کہ جو ہر حال مین کام
آسکتے ہین۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ دشمن کے قریب جہان تک ہوسکے
پہونچ جاوین اور پھر جلدی اور زور سے ہلہ کرین تاکہ پیشتر کہ دشمن
فارم کرے اُس پر جاپڑے یا دشمن یہ معلوم کرے کہ کیا واقع ہونیوالا
ہے۔ کل تقسیم کا حال ہر ایک کو بتلا دیا جائے اور چند اشارے ایسے مقرر
کیئے جاوین کہ جن کی سمجھ مین غلطی نہ ہوسکے۔

لیڈر ایک حصہ جماعت کو ریزرو بنا کر باقی ماندہ کو ایک یا زیادہ طراف
سے ہلہ کرنے کا حکم دے۔

بہ نسبت ایک طرف کے ہلہ کرنے کے بہت طرفون سے ہلہ کرنے مین
دشمن گھبرا جاوے گا۔ مگر اس مین دشمن کو پیشتر خبر ہوجانے کا اندیشہ
ہے اور زیادہ احتیاط اس بات کی رہے کہ دونون طرف سے ایک
ہی وقت ہلہ ہو۔

لیڈر مع ٹرم نواز کے ریزرو کے ہمراہ اس جگہہ کھڑا رہے کہ جس جگہہ سے
وہ جو کچھ ہو رہا ہے دیکھ سکے۔

اگر ضرورت پڑے تو ریزرو کو لڑائی مین شامل ہونے کا حکم دیدے۔ یا
مایوس ہوجانے کو کبھی کسی حالت مین وہ خود لڑائی مین شامل نہ ہوگا۔

لائین آف ریٹریٹ یعنی واپسی کے رستے کا بندوبست کیا جائے
اور بہ حالت ناکامیابی یا بہت قوی دشمن نظر آنے کے وہ ایک

ایسی جگہ پہ مقرر کرے جہان کل بہاگ کر فارم کرین۔ جب دشمن کیطرف
بیل رہے ہون تو لیڈر کو چاہیئے وہ جگہہ کہ جہان جمع ہونا ہو اور وہ راستہ
جہان سے واپس آنا ہو سب کو بتلادے۔ ضرور ہے کہ یہ جگہہ اوس
سڑک پر ہو کہ جس سے واپس ہونا ہے اور بد کی جگہ کے قریب نہ ہو
اور کسی روکاوٹ کے پیچھے ہو۔

اکثر حالات مین ذیل کے تین اشارے کافی ہون گے۔

چارج - باہر ہو کر ایک سیٹی زور سے ماری جاوے۔ یہ حملہ
کرنے کا اشارہ ہے۔

ریلی - یہ وہ اشارہ ہے کہ حملہ کرنے والی جماعت مین رینڈ روو سے
مل جاوین -

مونٹ - یہ وہ اشارہ ہے کہ جس سے ہر ایک جوان بہ حالت ناکامیابی
کے جائے مقررہ شدہ کی جانب بہاگ آوین۔ اشارہ بجائے ریٹائر کے
دیا جاتا ہے۔ یا کوئی اور اسی طرح کی آواز تاکہ غلط فہمی نہ ہو جائے۔

اگر حملہ رات کو کیا جاوے تو ہر ایک جوان کے بازو پر ایک کپڑا باندھ دیا جاوے
تاکہ اون کی پہچان رہے۔ اگر چہاپہ اوٹ پوسٹ کی لائین پر مارا جائے
تو ہر ایک جوان بغیر خیال کرنے ونڈمیٹ کے کیمپ پر جا پڑے اور
بندوق نہ چلائے۔

جب فوج گاؤن یا پڑاؤ پر ہو تو اول کام یہ ہو گا کہ سنتریون اور ترسوارون
اور ڈامرون کو مار دیا جاوے اور گارڈ کو مغلوب کرین اور الارم پوسٹ
پر قبضہ کرے اور کمانیر اور دیگر افسرون کو پکڑ کر قید کر لین۔

اگر رسالہ پڑاؤ پر پڑا ہوا ہو اور اوس پر حملہ کرنا ہو تو ایک جماعت گھوڑون کی

اگاڑیان اور پچھاڑیان کاٹنے کے واسطے مقرر کی جائے۔
ری ٹریٹ یعنی واپسی۔ اگرچہ چھاپہ مین کامیابی حاصل ہو جاوے تو وہ نزدیک تر رستہ سے اپنی جگہہ کو واپس آجاوین اور مارچ کے وقت زیادہ کلوز ہو کر نہ چلین اور بہت خبرداری عمل مین لائی جاوے کہ دشمن اُن پر حملہ نہ کرنے پاوے۔
اچانک اور بیخبر آپڑنا اور بہت غائب ہو جانا یہ وہ اصول چھاپہ کے ہین جن کو یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

کمین گاہون کے بیان مین

یہ چھاپے ہوتے ہین جو فوجون اور نامہبرون اور بدرقون پر جو کوچ کرتے ہون ڈالے جاتے ہین اور کامیابی کے واسطے اسکے وہی اصول ہین جو چھاپے کے ہین۔ اس راستہ کی درست اور صحیح خبر جس سے دشمن جا رہا ہو اور اُس کی تعداد اور فارمیشن مارچ کی اور وہ احتیاطین جو دشمن اپنے بچاؤ کے واسطے کر رہا ہے خاص امورات قابل غور ہین۔
انتخاب ایسی جگہون کا۔ ف دشمن کے فلنک پر ہون اور اگر ممکن ہو کسی تنگ جگہہ کے قریب ہون کیونکہ دشمن ایسے مقامون سے گذرتے وقت لڑائی کی فارمیشن مین نہین ہوتا ہے کمین گاہین کسی آڑ والی جگہہ مین ہونی چاہئین اور ایسی جگہہ ہوتین کہ رسالہ کے جوان کارروائی کر سکین۔
فاصلہ کمین گاہون کا دشمن کی لائن آف مارچ سے اون احتیاطون پر منحصر ہے کہ جو وہ کام مین لاتا ہے اگر وہ بہت قریب ہون گی تو خوف ہے کہ پٹردل اون کو معلوم کر لیوے گی۔ اور اگر بہت دور ہون گی تو یہ

اندیشہ ہے کہ قائم چھاپے سے محروم رہین گے۔

یہ جماعتین ایک انتخاب کی ہوئی جگہہ مین چھپی رہین اور سنتریون اور تیر دلون کو روانہ کرین۔ یا ایک یا دو سنتری بہت قریب قلعکون اور ریزرو پر لگا دین لیڈر دشمن کے مارچ کو دیکھتا رہے اور وقت پر حملہ کرنے کا اشارہ کرے یہ کام نہ دفعدار اور نہ سوار کو دیا جاوے گا۔

ایمبش یعنی حملہ۔ تقسیم جماعتون کی اور اشارے وغیرہ جو چھاپہ کے لیے مقرر کیئے گئے ہین وہ یا گھاتون مین کام مین لائے جاوین گے۔ حملہ اوس وقت کیا جائے کہ جب دشمن کے لوگون مین سے اس قدر چلے جاوین کہ کمین گاہ کی جماعت یہ معلوم کر سکے کہ وہ اب اون کو مار سکتی ہے۔

بدرقہ کے حملہ مین بہت مشکل نہین ہوتی اگر گھات کو تیر دل نے اول معلوم نہ کر لیا ہو۔ اور اگر تیر دل نے اول گھات کو معلوم کر لیا ہو تو پہلا حصہ اُس کا چلا جانے دین اور پشت پر حملہ کرین اور اگر کمین گاہ معلوم کر لی جائے اور دشمن ہالٹ یا تامل کرے تو فوراً اُس پر حملہ کیا جائے۔ اور جس قدر نقصان دشمن کا ہو سکے کر دینا چاہیئے۔ یہ ٹھیک ہے مناسب نہ ہوگا کہ بغیر حملہ کرنے کے واپس جاوین۔

ری ٹریٹ یعنی واپسی۔ جو قاعدے درباب اس کے چھاپہ کے بارہ مین لکھے گئے ہین وہ بھی گھاٹ مین برتے جاوین گے۔

باب ۹

ریل کی سڑکون اور تار برقی کی تارون کے

ضائع کرنے کے بیان مین

اکثر رسالہ کی جماعتون کے پاس اتنا وقت اور وسائل ہوتے ہین کہ وہ ریل کی سڑکون اور تار برقی کی تارون کو تھوڑا تھوڑا سا ضائع کر سکتی ہین - اگر زیادہ نقصان پہونچانا منظور ہو تو یہ کام اُس فوج کو سپرد کیا جائے کہ جو خاص اس مطلب کے واسطے سکھلائی گئی ہو کیونکہ جس قدر وہ اس کام سے واقف ہون گی اوسی قدر زیادہ اور باقاعدہ کر سکین گی اور اس کے کرنے مین زیادہ دیر نہ لگے گی اور اسی امر کا زیادہ خیال کرنا نہایت ضروری اور لازمی ہے - مندرجۂ ذیل قاعدون پر خیال کیا جاوے -

(۱) بغیر خاص حکم کے نہ تو ریل کی سڑک اور نہ تار برقی کی تار توڑی جاویگی - جو حکم اس بارے مین دیا جاوے اس مین صریح طور سے یہ بیان کر دینا چاہیئے کہ آیا تھوڑا یا پورا نقصان حتی المقدور کرنا ہوگا -

(۲) جب ممکن ہو یہ کام اسی طور سے کیا جائے کہ آسانی ہو مثلاً ریل کی حالت مین مندرجۂ ذیل ہوگا -

الف - فش پلیٹون کو الگ کرنا اور لوہے کے پٹرے کو اپنی جگہ سے ہلا دینا پٹرے کے نیچے والی شہتیرون کو کاٹ کر نکال دینا اور پٹرے کو خالی شدہ جگہ پر پھر رکھ دینا -

ب - گرم ملک مین پٹریون کے اوپر اور پائنٹ وغیرہ کے درمیان مینخین لگانا تاکہ دن کو سورج کی کرنون سے جو پھیلاؤ پیدا ہوتا ہے وہ ہو نسپاوے اس عمل سے لائن سب طرف کو بے راہ ہو جاوے گی یا اپنے اصلی رستہ سے ہٹ جاوے گی -

ت - انجن کے واسطے جو پانی آتا ہو اُس کو بند کر دیا جائے خاص کر اُس
جگہہ کہ جہان ریل کی طرف سلامی ہو -

تار برقی کی حالت مین یہ کرنا چاہیئے :-

الف - تار کو توڑ دیا جاوے اور بجائے اُس کے ایک ٹکڑا رسی کا
لگا دیا جاوے -

ب - جو تار لگی ہو اُس پر ایک آدھ ٹکڑا تار کا باندھین اور اُس کا دوسرا
سرا زمین مین گاڑ دین اور اگر یہہ تلے کے ساتھہ لگا دیا جاے تو بہتر ہوگا
کیونکہ وہ نظر نہ پڑے گا -

ت - اگر دو یا تین تار ایک بلے کے اوپر لگے ہون تو ایک اَور ٹکڑا انپر
باندھہ دیا جائے -

پلون کے کاٹنے مین بہت وقت صرف ہوگا اور اون کی جگہہ مین سوئیر
رکھہ دینا بہ نسبت کاٹنے کے جلد ہو سکے گا -

بعض ضروری حالات مین گن کاٹن یا ڈینامائیٹ اوڑانے کے واسطے
کام مین لایا جاوے - یہ ضروری نہین ہے کہ اوڑانے کی چیزین اگر بغیر
اُن کے کام نکل سکے استعمال کیجاوین - کیونکہ اون کے اوڑانے سے شور
ہوگا اور دشمن کو اُس کی خبر ہو جاوے گی -

اگر کسی ریل کے اسٹیشن پر قبضہ کرنا ہو تو پہلے ریل اور تار برقی کی لائن کو
دونون جانب سے روک لیا جاوے - دوم آڑ مین جہان تک ہو سکے قریب
پہونچ جاوین اور جلدی سے اوس جگہہ کو جا کر گھیر لین اور اسٹیشن ماسٹر
اور بابوؤن کو گرفتار کیا جائے اور کتابین وغیرہ بھی اپنے قبضہ مین کر لیجائین
اور اوٹے پلاسٹ لگا دینے چاہئین -

کارتوس اور گن کاٹن اور ڈینامایٹ لاین کے توڑنے کے واسطے رکھے جاوین - اگر دشمن قبل پورے ہونے کام کے تد کرے -

زمین کے نیچے والی تار کا بیان۔

گاہے گاہے تار کی لاین زمین کے نیچے ہوتی ہے اگر ایسی لاین کی معلومت یا اس کے ہونے کا شک ہو تو نشانون کی تلاش کی جاوے اور اگر لکڑی کے کندے یا پتھر کی سلین جو سٹ پکس کے بتلانے کے واسطے رکھے گئے ہون دیکھے جاوین شاید یہ جنیرین اوٹھای گئی ہون تو اس حالت مین دونون جانب سڑکون کے خندقین کھودی جاوین کسی پل یا عمارت کے قریب نہین کیونکہ پلون وغیرہ کے پاس سے تار راستہ سے ہٹا کے لگای جاتی ہے - اگر تار ہو گی تو زمین کی سطح سے قریب تین فٹ نیچے ملے گی کیونکہ تار اکثر ربڑ یا تار کے غلاف مین لپٹی ہوئی ہے - اس واسطے اس کا توڑنا مشکل ہوگا - اس لیئے وہ گلایا جاوے - مگر یہ کام بہت مشکل ہے ہوگا - سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ نعلبند کے ہتھوڑے کی ضربون سے توڑ دی جاوے یا گن کاٹن سے تار اڑا دی جاوے -

زمین کے نیچے والی تار پل کے اڑانے سے ضایع نہین ہوتی - کیونکہ وہ پلون کے اوپر سے نہین جاتی بلکہ کچھ فاصلہ سے دہنے یا بائین پر لگای جاتی ہے اس حالت مین وہ کانٹے سے تلاش کر کے پکڑی جاوے -

وہ جگہ جہان نیچے تار والے معلوم کرتے ہین کہ تار درست ہے یا نہین ۱۲

فیلڈ مونومنٹس